”عنایت اللہ انصاری“

Anayetullah Ansari

Assistant Professor Department of URDU

RBGR Collage Maharajganj SIWAN Bihar

Contact No. 9031431678 / 6201471567

Email : anayetullahansari@rediffmail.com

“Mukhtaser Afsana”

BA Urdu (Hons) Part-1(Paper-1)

”مختصر افسانہ“

سوال : مختصر افسانہ کی تعریف کیجئیے اور اس کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالیں

افسانہ نثری ادب کی ایک شاخ ہے. اس کی تعریف مختلف نقادوں نے مختلف ڈھنگ سے کی ہے.

مثلاً کسی نے کہا ہے کہ یہ ایک ایسے واقعے کا بیان ہی جس کے پڑھنے میں آدھ گھنٹے سے لے کر دو گھنٹے تک کا وقت لگے. کسی نے اسے ایک تخیئلی بیانیہ قرار دیا ہے جس میں واقعات کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ وحدت تاثر کی ایک ناقابل فراموش فضا قائم ہو جائے. الغرض مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک صنف کی حیثیت سے افسانہ سے مراد وہ کہانی ہے جو مختصر ہو.

ناول کی طرح افسانہ بھی زندگی کی حقیقتوں کا بیان ہوتا ہے لیکن ناول اور افسانے میں بنیادی فرق یہ ہے کہ افسانہ میں زندگی کے گوناگوں پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے کسی کردار کی پوری زندگی کا خاکہ پیش کیا جاتا ہے لیکن افسانہ میں پوری زندگی کی بجائے کسی ایک پہلو کا تجزیہ کرکے اس کا خلاصہ بیان کر دیا جاتا ہے افسانے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس میں مافوق الفطری عناصر کا گزر نہ ہو

پلاٹ، کردار، مکالمہ، عروج اور انداز بیان افسانے کے مخصوص اجزائے ترکیبی ہیں. انہیں عناصر سے مل کر ایک افسانہ مکمل ہوتا ہے.

پلاٹ_افسانہ میں پلاٹ کی بہت اہمیت ہوتی ہے. پلاٹ کی بنیاد پر ہی افسانہ نگار واقعات کو منظّم شکل میں ترتیب دیتا ہے. جس سے قصّہ کی وحدت اور تسلسل میں کوئی جھول پیدا نہیں ہونے پاتا. افسانہ چونکہ اختصار کا فن ہے اس لئے افسانہ نگار کسی پیچیدگی میں نہیں پڑتا اور نہ غیر ضروری تفصیلات کو راہ دیتا ہے

کردار_افسانے میں کردار کی بھی بہت اہمیت ہوتی ہے. لیکن ناول کی طرح نہیں. کیونکہ افسانے میں کردار اپنی جملہ خصوصیات کے ساتھ ہمارے سامنے نہیں آتے اور نہ افسانہ نگار کو ان کی پوری زندگی سے کوئی واسطہ ہے. بہت سے افسانے ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں کردار نگاری بالکل نہیں ہوتی بلکہ صرف واقعات کے سہارے ہی افسانہ

مکمل ہو جاتا ہے. لیکن افسانہ نگار کرداروں کو پیش کرنا چاہے تو ایک دو مرکزی کردار اور چند ضمنی کرداروں سے ہی اپنا کام چلائے. لیکن اختصار کے باوجود کرداروں کی سیرتی خصوصیات کو اجاگر کرنا افسانہ نگار لئے بہت ضروری ہے

مکالمہ_افسانے کی کامیابی میں مکالمے اہم رول ادا کرتے ہیں. کرداروں کی سیرت، ان کی عقل اور سمجھ بوجھ کا اندازہ مکالموں سے ہی لگایا جاتا ہے. مکالمے کبھی کبھی افسانے کے واقعات کی عقبی زمین بھی تیار کرتے ہیں.

کرداروں کی مناسبت سے ہی مکالمے کی تخلیق ہونی چاہیے. مکالمے طویل، ڈھیلے اور سست نہ ہوں تو بہتر ہے. شخصیت کے مطابق مکالمے ہونے چاہیے جس میں ادبی چاشنی کا ہونا لازمی ہے.

عروج_افسانہ آہستہ آہستہ ارتقاء کے مراحل طے کرتا ہے. واقعات کی لہروں میں ایک مقام ایسا بھی آتا ہے جہاں قاری کے دل کی دھڑکنیں تیزتر ہو جاتی ہیں اور وہ افسانے کے انجام سے واقف ہونے کے لئے مضطرب ہو جاتا ہے. اسی کو افسانے کا عروج کہتے ہیں. عروج کو اتنا تند اور تیکھا ہونا چاہیے کہ ایک لمحہ کے لئے قاری بالکل مبہوت ہو کر رہ جائے. عروج کے فوراً بعد ہی افسانہ ختم ہو جانا چاہیے.

انداز بیان_افسانے میں انداز بیان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے. افسانے کی کامیابی بہت حد تک انداز بیان یا اسلوب پر ہی منحصر کرتی ہے. چونکہ کسی بھی واقعے کا بیان ہو یا مختلف کرداروں کی آپسی گفتگو ہو انہیں جب تک مناسب الفاظ کے سہارے ادا نہ کیا جائے افسانے کی دلچسپی برقرار نہیں رہتی. اس کے لئے ضروری ہے کہ افسانہ نگار کو زبان پر پوری قدرت حاصل ہو ساتھ ہی وہ اسے مناسب موقع پر اور مناسب لب و لہجے میں ادا کر سکے.